9105 ـ عورتوں کےلیے خوشبو لگانے کا حکم

سوال

میں نےسنا ہے کہ عورتوں کے لیے خوشبو لگانا جائز نہیں، اور اگر وہ خوشبو لگائیں گی تو وہ زانیوں کی طرح ہو جائینگی، تو پھر مردوں کے لیے خوشبو لگانا کیوں جائز ہے، لیکن عورتوں کے لیے جائز نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت کے لیے اپنے گھر میں رہتے ہوئے خوشبو استعمال کرنا جائز ہے، یا پھر وہ عورتوں کے مابین ہو تو بھی جائز ہے، اور اگر خوشبو خاوند کوخوش کرنے کے لیے لگائی جائے تو یہ مستحب ہے، کیونکہ یہ خاوند کی بہترین اطاعت میں شامل ہوتا ہے.

لیکن اگر عورت خوشبو لگا کر باہر نکلے کہ اسے غیر محرم اور اجنبی مرد سونگھیں اور اس کی خوشبو پائیں تو یہ حرام ہو گی، اور اس فعل پر عورت گنہگار ہوگی، کیونکہ اس میں مردوں کو اس عورت نے فتنہ میں ڈالا ہے.

لیکن جب مرد خوشبو لگا کر باہر نکلتا ہے تو اس سے فتنہ نہیں پھیلتا، جس طرح عورت کے خوشبو لگا کر نکلنے سے پھیلتا ہے، اور اگر ہم فرض کریں کہ جب مرد خوشبو لگا کر نکلتا ہے تو فتنہ پھیلےگا مثلا اگر خوبصورت اور نوجوان لڑکا ہو جس سے مرد فتنہ میں پڑ جائیں، تو اس حالت میں اسے فتنہ کےاسباب سے اجتناب کرنا چاہیے جس میں زینت اختیار کرنا اور خوشبو لگانا بھی شامل ہے، وہ اس سے اجتناب کرے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینےوالا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (7850) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور کتاب: الفتاوی الجامعۃ للمراۃ المسلۃ (3 / 903) کا مطالعہ ضرورکریں.

واللہ اعلم .